از عدالتِ عظمیٰ

جے جوس دھنپال

بنام

ایس۔ تھامس ودیگراں

تاریخ فیصلہ:16 فروری،1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک جسٹس صاحبان]

قانون ملازمت:

تقرری-ٹریبونل کی طرف سے اس شخص کو فریق کے طور پر شامل کیے بغیر کالعدم قرار دیا گیا-اس شخص کے حوالے سے فیصلے کو کالعدم قرار دیا گیا-ٹریبونل نے قانون کی سنگین غلطی کی- عمل اور طریقہ کار۔

اپیلیٹ دیوانی کادائرہ اختیار:دیوانی اپیل نمبر3610،سال1996۔

تامل ناڈوایڈمنسٹریٹوٹریبونل،مدراس کے اواے نمبر2199،سال1992 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ڈاکٹر اے ایف جولین اور اے ماریارپوتھم۔

جواب دہندگان کے لیے کے آرناگراج۔

عدالت کامندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کوسنا ہیں۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پہلے مدعاعلیہ کی تقرری کو آر سی نمبر 93/727 میں یکم دسمبر 1995 کی کارروائی کے ذریعے کالعدم قرار دیا گیا تھا۔ نیتجتاً، پہلے مدعاعلیہ کے وکیل شری ناگراج کا کہنا ہے کہ اس کے مؤکل نے اس معاملے میں دلچسپی کھو دی ہے کیونکہ بنائے نالش ایک نیا سبب سامنے آیا ہے۔ وہ اس معاملے میں مقابلہ نہیں کر رہے ہیں کیونکہ یہ ان کے مؤکل کے لیے کھلا ہو گا کہ وہ ایسی کارروائی کریں جو قانون کے تحت ضروری ہے۔

یہ تنازعہ میں نہیں ہے کہ اپیل کنندہ مدراس میں تامل ناڈو ایڈمنسٹریٹو ٹریبونل کے ذریعے او اے نمبر 92/2199 میں 15 جون 1993 کے متنازعہ حکم میں فریق نہیں تھا۔ ایک فریق کے طور پر شامل کیے بغیر، تھامس کی تقرری کو متنازعہ حکم سے کالعدم قرار دے دیا گیا۔ اس لیے ٹریبونل نے جب انہیں فریق نہیں بنایا گیا تو ان کی تقرری میں خلل ڈالنے میں قانون کی سنگین غلطی کی ہے۔ اپیل کنندہ کے حوالے سے اعتراض شدہ حکم کو الگ کر دیا جاتا ہے۔

اس کے مطابق اپیلمنظور کی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل منظور کی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document